مردار جانور بیچنے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مری ہوئی بھینس کو فروخت کرنا کیسا ہے؟ اور کسی نے اگر اس کا گوشت کھالیا تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی اعتبار سے جو جانور خود بخود طبعی موت مرجائے، وہ مردار ہوتا ہے اور مردار کی خرید و فروخت باطل ہے کیونکہ بیع کا رکن یہ ہے کہ مال کا مال سے تبادلہ کیا جائے، جب کہ مردار مال نہیں ہے، تو یوں بیع کا رکن نہ پائے جانے کی وجہ سے مردار کی خرید و فروخت باطل ہے۔ لہذا مری ہوئی بھینس کو فروخت کرنا جائز نہیں۔ نیز جانتے بوجھتے، بغیر شرعی مجبوری کے مردار کا گوشت کھانا بھی حرام ہے۔ پس جس نے جانتے بوجھتے، بغیر شرعی مجبوری کے مردہ بھینس کا گوشت کھایا، وہ گنہگار ہے اور اس پر لازم ہے کہ اپنے اس گناہ سے سچی توبہ کرے۔

مردار حرام ہے اور اس سے نفع اٹھانا جائز نہیں، چنانچہ اللہ تعالی قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ﴾ ترجمہ کنز العرفان: اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور سُور کا گوشت اور وہ جانور حرام کئے ہیں جس کے ذبح کے وقت غیرُ اللہ کا نام بلند کیا گیا۔ (القرآن، پارہ 2، سورۃ البقرۃ، آیت: 173)

مردار کی تعریف اور اس کے متعلق تفصیلی احکام بیان کرتے ہوئے مذکورہ آیت کے تحت امام ابو بکر احمد بن علی جَصّاص رازی حنفی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 370ھ/980ء) لکھتے ہیں: "المیتۃ فی الشرع اسم للحیوان المیت غیر المذکی، وقد یکون میتۃ بأن یموت حتف أنفہ من غیر سبب لآدمی فیہ۔۔۔ فإنہ یتناول سائر وجوہ المنافع، ولذلک قال أصحابنا: لا یجوز الانتفاع بالمیتۃ علی وجہ ولا یطعمہا الکلاب والجوارح لأن ذلک ضرب من الانتفاع بہا، وقد حرم اللہ المیتۃ تحریما مطلقا" ترجمہ: شرعاً المیتۃ! اس مردہ حیوان کا نام ہے جس کو شرعی طریقے سے ذبح نہ کیا گیا ہو اور اس کو بھی مردار کہا جاتا ہے کہ جو آدمی کے کسی سبب کے بغیر طبعی موت مرجائے۔ پس

یہ (حرمت) مردار سے منافع حاصل کرنے کی تمام صورتوں کو شامل ہے، اسی وجہ سے ہمارے اصحاب نے فرمایا کہ مردار سے کسی بھی صورت میں نفع حاصل کرنا جائز نہیں اور اسے کتے اور دیگر چیر پھاڑ کرنے والے جانوروں کو کھلانا بھی جائز نہیں، کیونکہ اس عمل میں مردار سے نفع حاصل کرنا ہے، حالانکہ اللہ تعالی نے مردار کو مطلقا حرام قرار دیا ہے۔

(احکام القرآن للجصاص، جلد1، صفحہ130، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مردار کھانے کی حرمت کی متعلق تفسیرات احمدیہ میں ہے "فالمیتۃ ما مات من المحللات بغیر ذبح۔۔۔انما یحرم منہا اکلہا" ترجمہ: جو حلال جانور بغیر ذبح کئے مر جائے تو وہ مردار ہے اور اس کا کھانا حرام ہے۔ (تفسیرات احمدیہ، صفحہ44، مطبوعہ کراچی)

مردار کی خرید وفروخت باطل ہے، جیسا کہ علامہ بُرہانُ الدین مَرْغینانی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 593ھ/1196ء) لکھتے ہیں: "البیع بالمیتۃ والدم باطل۔۔۔لانعدام رکن البیع، وھو مبادلۃ المال بالمال، فان ھذہ الاشیاء لا تعد مالا عند احد" ترجمہ: مردار اور خون کی بیع باطل ہے، بیع کے رکن کے نہ پائے جانے کی وجہ سے، اور وہ رکن مال کا مال سے تبادلہ ہے، کیونکہ کسی (امام) کے نزدیک ان اشیا کو مال شمار نہیں کیا جاتا۔ (الھدایۃ، جلد3، صفحہ42، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

تبیین الحقائق میں ہے "والاصل فیہ ان بیع ما لیس بمال عند احد کالحر والدم والمیتۃ۔۔۔باطل" ترجمہ: اس باب میں اصول یہ ہے کہ ہر وہ چیز جو کسی کے نزدیک مال نہیں اس کی بیع باطل ہے، جیسے آزاد، خون اور مردار کی بیع۔ (تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق، جلد4، صفحہ44، دار الکتب الاسلامی، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4082

تاریخ اجراء: 04صفر المظفر1447ھ/30جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net